قرآن پاک
کی اہمیت

16-May-2019

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحٰبِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحٰبِکَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجَمہ: میں نے سُنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یادآنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یادرکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگراِعتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمْناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہیے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگرکوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھاپی یا سو سکتا ہے)

دُرُوْدِ پاک کی فضیلت

سرکارِ ابدِ قرار، ہم بے کسوں کے مددگار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا **فرمانِ عظمت نشان** ہے: جِبریل (عَلَیْہِ السَّلام) نے مجھ سے عرض کی کہ رَبِّ کریم فرماتا ہے: اے محمد! (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کیا تم اِس بات پر راضی نہیں کہ تمہارا اُمَّتی تم پر ایک بار دُرُود بھیجے، میں اُس پر دس **رَحمتیں** نازل کروں اور آپ کی اُمَّت میں سے جو کوئی ایک سلام بھیجے، میں اُس پر دس سلام بھیجوں۔ (مشکاۃ، کتاب الصلاۃ، باب الصلاۃ علی النبی وفضلھا، ۱/۱۸۹، حدیث: ۹۲۸ ملتقطا)

حکیمُ الاُمَّت حضرت مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ''رَبّ (کریم) کے سلام بھیجنے سے مُراد یا تو بذریعہ مَلائکہ (فرشتوں کے ذریعے) اسے سلام کہلوانا ہے یا آفتوں اور مُصیبتوں سے سلامت رکھنا۔'' (مرآۃ المناجیح، ۲/۱۰۲)

دُنیا و آخِرت میں جب میں رہوں سلامت پیارے پڑھوں نہ کیوں کر تم پر سلام ہر دم

(ذوقِ نعت، ص۱۶۷)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! حُصُولِ ثَواب کی خاطر بیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں۔ فَرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ''نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ'' مُسلمان کی نیّت اُس کے عَمَل سے بہتر ہے۔[1]

مَدَنی پھول: بیان میں جِتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں

نگاہیں نیچی کئے خُوب کان لگا کر بَیان سُنوں گا۔ ☆ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِیْن کی تَعظِیم کی خاطر جہاں تک ہوسکا دو زانو بیٹھوں گا۔ ☆ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرک کر دوسرے کے لئے جگہ کُشادہ کروں گا۔ ☆ دھکّا وغیرہ لگا تو صَبْر کروں گا، گُھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گا۔ ☆ صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ، اُذْکُرُوا اللّٰہَ، تُوْبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا۔ ☆ اجتماع کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلَام و مُصَافَحہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

---

[1] ... معجم کبیر، سھل بن سعد الساعدی... الخ، ۶/۱۸۵، حدیث: ۵۹۴۲

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہماری خوش قسمتی ہے کہ رمضان المبارک کا رحمتوں بھرا مہینا ہمارے درمیان جلوہ گر ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اِس مُبارک مہینے میں کئی عاشقانِ رسول **نماز، روزہ، تراویح** وغیرہ میں مشغول ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح ایک تعداد ہے جو اس مہینے میں کثرت سے تلاوتِ قرآنِ پاک کی سعادتیں پاتی ہے۔ ماہِ رمضان کو قرآنِ پاک سے ایک خاص نسبت حاصل ہے، یہی وہ محترم و مکرم مہینا ہے جس کی شبِ قدر میں قرآنِ پاک لوحِ محفوظ سے آسمانِ دنیا کی طرف نازل کیا گیا۔ (صراط الجنان، ۱۰/۷۷۴) **یقیناً قُرآنِ پاک ہمارے لیے اللہ پاک کی بہت بڑی نعمت ہے،**

بہارِ شریعت میں ہے: بہت سے نبیوں پر اللہ تعالٰی نے صحیفے اور آسمانی کتابیں اُتاریں، اُن میں سے چار کتابیں بہت مشہور ہیں: "تورات" حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام پر، "زبور" حضرت داوٗد عَلَیْہِ السَّلَام پر، "اِنجیل" حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام پر، "قرآنِ عظیم" کہ سب سے افضل کتاب ہے، سب سے افضل رسول حضور پُر نور احمدِ مجتبیٰ محمدِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم پر۔ **کلامِ الٰہی میں بعض کا بعض سے افضل ہونا اس کے یہ معنی ہیں کہ ہمارے لیے اس میں ثواب زائد ہے، ورنہ اللہ (پاک) ایک، اُس کا کلام ایک، اُس میں افضل و مفضول کی گنجائش نہیں۔** (بہارِ شریعت، ۱/۲۹، حصہ اول)

قرآنِ پاک روشن نُور اور واضح حق ہے۔ اللہ کریم نے قرآنِ پاک ساری مخلوق کے سردار، دونوں جہانوں کے تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر نازل فرمایا۔ یہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا سب سے بڑا معجزہ ہے۔ اِنْ شَآءَ اللہ آج ہم اس کی اہمیت، اس کے فضائل و فوائد اور بزرگانِ دِین کے قرآنِ کریم سے محبت کے واقعات کے ساتھ ساتھ اور بھی بہت سے مدنی پھول سننے کی سَعادت حاصل کریں گے۔ اے کاش! پورا بیان اچھی اچھی نیّتوں اور مکمل توجہ کے ساتھ سُننا نصیب ہو جائے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

آیئے! سب سے پہلے قُرآنِ کریم سے متعلق ایک زبردست حکایت سنتے ہیں:

ماں بیٹوں کی تلاوت کا معمول

حضرت علی بن صالح رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اور حضرت حسن بن صالح رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ یہ دونوں بھائی تھے۔ ان کے گھر میں روزانہ رات میں ایک ختمِ قرآن کیا جاتا۔ قرآنِ پاک کا ایک تہائی حصہ حضرت علی بن صالح رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ تلاوت کرتے، دوسرا تہائی حصہ ان کے بھائی حضرت حسن بن صالح تلاوت کرتے، جبکہ تیسرا اور آخری حصہ ان کی والدہ تلاوت کرتی تھیں۔ یوں ان کے گھر میں روزانہ ایک ختم قرآن کی ترکیب ہوتی۔ کچھ عرصہ بعد ان کی والدہ کا انتقال ہو گیا۔ اس کے بعد یہ دونوں مل کر نصف نصف قرآن تلاوت کرتے اور ختمِ قرآن کرتے تھے۔ پھر حضرت علی بن صالح رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا بھی انتقال ہو گیا تو حضرت حسن بن صالح رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ ہر رات اکیلے مکمل ختمِ قرآن فرماتے۔

ایک شخص جو حضرت علی بن صالح رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے انتقال کی رات ان کے پاس تھے، وہ کہتے ہیں کہ جس رات حضرت علی بن صالح رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا انتقال ہوا تھا، انہوں نے مجھے کہا: بھائی! مجھے پانی پلانا۔ وہ شخص کہتے ہیں کہ اس وقت میں نماز میں مشغول تھا، سلام پھیر کر میں نے پانی بھرا اور ان کے پاس لے کر گیا اور کہا: پانی حاضر ہے، پی لیجئے۔ تو حضرت علی بن صالح رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کہنے لگے: میں نے ابھی ابھی پانی پی لیا ہے۔ میں نے حیران ہو کر کہا: آپ کو کس نے پانی پلایا؟ حالانکہ کمرے میں تو میرے اور آپ کے سوا کوئی تیسرا تو ہے ہی نہیں! یہ سُن کر حضرت علی بن صالح رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرمانے لگے: اللہ پاک کی رحمت سے ابھی ابھی حضرت سَیِّدُنا جبریل عَلَیْہِ السَّلَام پانی لے کر آئے اور انہوں نے مجھے سیراب کیا اور مجھے یہ بھی فرمایا: انبیا، صدیقین، شہدا، اور صالحین عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام یہ وہ لوگ ہیں جن

پر اللہ پاک نے انعام فرمایا ہے اور سُنو! تم، تمہارا بھائی اور تمہارے والد بھی انہی لوگوں میں سے ہیں جن پر اللہ کریم کا انعام ہے، حضرت علی بن صالح رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے یہ کہا اور ان کی روح پرواز کر گئی۔(صفة الصفوة، الجزء الثالث، ۲/۱۰۰ بتغير)

تلاوت کی توفیق دیدے الٰہی!
گناہوں کی ہو دُور دل سے سیاہی

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اس حکایت سے معلوم ہوتا ہے کہ بزرگانِ دِین قرآنِ کریم کی اہمیت سے اچھی طرح واقف تھے، اسی لئے ہمیشہ اس سے تعلق بنائے رکھتے، اس کی تلاوت کرتے رہتے اور زیادہ سے زیادہ ختمِ قرآن کی کوششوں میں لگے رہتے تھے۔ اپنے گھروں کو تلاوتِ قرآن سے مزین رکھتے تھے جیسا کہ ابھی آپ نے سُنا کہ حضرت علی، حضرت حسن اور ان کی والدہ روزانہ اپنے گھر میں پورا قرآن پاک ختم کیا کرتے تھے، آپ نے یہ بھی سُنا کہ انہیں انعام یافتہ لوگوں میں شامل ہونے کی خوش خبری سنائی گئی۔

ایک مدنی پھول یہ بھی مِلا کہ وہ کیسا خوش نصیب گھرانہ تھا کہ تلاوتِ قرآن جیسی عظیم نیکی و عبادت میں ہر ایک دُوسرے کا **مُعاون و مددگار** بھی تھا، گویا کہ اِن میں کوئی بھی نیکیوں میں پیچھے نہیں رہنا چاہتا تھا، مگر آج ایسا بہت کم دِکھائی دیتا ہے بلکہ اب تو بدقسمتی سے نیکی کے کاموں کی طرف قدم بڑھانے والے کی **حوصلہ افزائی** کے بجائے **دِل شکنی** کی جاتی ہے، اے کاش! ہم بھی نیکی کی کاموں میں ایک دُوسرے کے معاون بنیں۔

اے کاش! ہم بھی اپنے گھروں کو تلاوتِ قرآن سے روشن کریں، ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی

مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے گھروں کو تلاوت قرآن کرکے اور نمازیں پڑھ کر آباد کرنے کا حکم دیا۔ چنانچہ

نبیِ کریم، رؤف و رحیم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ (یعنی اپنے گھروں میں عبادت کیا کرو) اور شیطان اس گھر سے بھاگتا ہے جس میں **"سورۂ بقرہ"** کی تلاوت کی جاتی ہے

(مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین وقصرھا، باب استحباب صلاۃ النافلۃ۔۔۔الخ، ص ۳۰۶، الحدیث: ۱۸۲۴)

اسی طرح آقا کریم، محبوبِ ربِّ عظیم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جس نے دن کے وقت اپنے گھر میں "سورۂ بقرہ" کی تلاوت کی تو 3 دن تک شیطان اس کے گھر کے قریب نہیں آئے گا اور جس نے رات کے وقت اپنے گھر میں **سورۂ بقرہ** کی تلاوت کی تو 3 راتیں اس گھر میں شیطان داخل نہ ہو گا

۔(شعب الایمان، التاسع من شعب الایمان۔۔۔ الخ، فصل فی فضائل السور والآیات، ذکر سورۃ البقرۃ۔۔۔ الخ، ۲/۴۵۳، الحدیث: ۲۳۷۸)

مگر افسوس آج ہمارے گھروں کا کیا حال ہے؟ آج ہمارے گھروں میں تلاوتِ قرآن کی آواز نہیں آتی مگر گانوں کی آوازیں آتی ہیں، نمازیں تو نہیں پڑھی جاتیں مگر فلمیں ڈرامے ضرور دیکھے جاتے ہیں، مدنی درس تو نہیں ہوتا مگر گالی گلوچ، لڑائی جھگڑے، اللہ پاک کی نافرمانی ضرور ہوتی ہے، آیئے ہم اپنے گناہوں سے پکی سچی توبہ کریں، تلاوتِ قرآن کی کثرت کریں، اللہ پاک کی بارگاہ میں جھک جائیں، اپنے ربّ کو راضی کرلیں، ورنہ یاد رکھئے! اگر ہم نے ربّ کو راضی نہ کیا، نمازیں نہ پڑھیں، تلاوتِ قرآن نہ کی تو ہم دُنیا و آخرت میں برباد ہوسکتے ہیں۔

حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: گھر کی آبادی انسان و سامان سے ہوتی ہے، دل کی آبادی قرآن سے ہوتی ہے، باطن یعنی روح کی آبادی ایمان سے ہوتی ہے تو جسے قرآن

بالکل یاد نہ ہو یا یاد تو ہو مگر کبھی اس کی تلاوت نہ کرے یا اس کے خلاف عمل کرے اس کا دل ایسے ہی ویران ہے جیسے انسان و سامان سے خالی گھر ویران ہوتا ہے۔(مراٰۃ المناجیح، ۳/۲۳۷ بتغیر)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! یقیناً ہمارے لیے بہتر یہی ہے کہ ہم بھی قرآنِ کریم کی اہمیت کو سمجھیں، اس کی عظمت اور افادیت کو سمجھیں اور اس سے اپنا تعلق مضبوط کریں۔ ایک مسلمان کا سب سے زیادہ مضبوط تعلق (Connection) قرآنِ پاک سے ہی ہونا چاہیے۔☆**یہ وہ مُقدَّس کتاب ہے** جس میں دنیا جہاں کے تمام مسائل کا حل مَوجُود ہے۔ ☆**یہ وہ مُقدَّس کتاب ہے** جو ہمیں نیکیوں کی طرف اُبھارتی ہے،☆**یہ وہ مُقدَّس کتاب ہے** جو ہمیں اِطاعتِ الٰہی اور اتباعِ رسول کا حکم دیتی ہے۔☆**یہ وہ مُقدَّس کتاب ہے** جس کو پڑھنا عبادت ہے۔☆**یہ وہ مُقدَّس کتاب ہے** جس کو دیکھنا عبادت ہے۔☆**یہ وہ مُقدَّس کتاب ہے** جس کی تعلیمات پر عمل کرنا بھی عبادت ہے۔☆**یہ وہ مُقدَّس کتاب ہے** جس میں ہمارے لیے دِینی، دنیاوی، معاشی، سماجی، معاشرتی، اخلاقی اَلْغَرَض! تمام پہلوؤں کے بارے میں رہنمائی موجود ہے۔☆ حق اور سچ کیا ہے ؟ یہ بھی ہمیں قرآن بتاتا ہے، ☆سیدھا اور روشن راستہ کیا ہے یہ بھی ہمیں قرآنِ پاک بتاتا ہے۔☆زندگی کیسے احسن (Better) ہو سکتی ہے یہ بھی ہمیں قرآن بتاتا ہے،☆ آخرت کیسے بہتر ہو سکتی ہے یہ بھی ہمیں قرآن بتاتا ہے۔ ☆اچھے اخلاق کون سے ہیں یہ بھی ہمیں قرآن بتاتا ہے ☆بہترین رزق کیا ہے؟ یہ بھی ہمیں قرآن بتاتا ہے۔☆ حکمت و دانائی کیا ہے یہ بھی ہمیں قرآن بتاتا ہے ☆ترقی و عروج کیا ہے یہ بھی ہمیں قرآن بتاتا ہے۔ اَلْغَرَض! قرآنِ پاک میں ہر شے کا بیان ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اس کی اہمیت کو سمجھیں اور اسے پڑھنے سمجھنے کو اپنا معمول بنائیں۔

قرآنِ پاک سمجھنے کے لیے اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ کا ترجمہ کنزالایمان کے ساتھ علماءِ اہلسنّت

کی تفاسیر پڑھنا بھی ضروری ہے، لہٰذا خزائن العرفان، نور العرفان، صراط الجنان روزانہ پڑھیں بلکہ ہمارا تو مدنی انعام بھی ہے کہ تین آیات مع ترجمہ و تفسیر سننا یا پڑھنا ہے۔ ہو سکے تو روزانہ بعدِ فجر مدنی حلقے میں کم و بیش 3 آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھنے سننے کی سعادت حاصل کیجئے۔

اسی طرح تفسیر صراطُ الجنان کا بھی وقتاً فوقتاً مطالعہ کیجئے۔ آیئے تفسیر صراط الجنان کی پانچ (5) نمایاں خصوصیات بھی سنتے ہیں: ﴿1﴾ تفسیر صِراطُ الجنان میں ہر آیت کے 2 ترجمے دِیے گئے ہیں، ایک سیدی اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے **کنزالایمان** سے، دُوسرا ترجمہ آسان اُردو میں **کنزُالعرفان** کے نام سے دِیا گیا ہے، جس میں زیادہ تر کنزالایمان سے ہی اِستفادہ کیا گیا ہے۔ ﴿2﴾ تفسیر صِراطُ الجنان میں قابلِ اعتماد علمائے کرام کی قدیم و جدید قرآنی تفاسیر اور دِیگر اسلامی عُلوم پر لکھی گئی کتابیں بالخصوص سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی لکھی ہوئی، کثیر کتابوں سے کلام اَخذ کر کے آسان انداز میں پیش کیا گیا ہے ﴿3﴾ تفسیر صِراطُ الجنان نہ زِیادہ طویل ہے نہ ہی بہت مختصر، بلکہ متوسط اور جامع ہے ﴿4﴾ تفسیر صِراطُ الجنان میں حتی الاِمکان آسان انداز اختیار کیا گیا ہے تاکہ عام اسلامی بھائی بھی اس سے فائدہ حاصل کر سکیں ﴿5﴾ تفسیر صِراطُ الجنان میں اعمال کی اِصلاح کے لیے مُعاشرتی بُرائیوں کا تذکرہ اور معاشرتی بُرائیوں کے عذابات بیان کیے گئے ہیں۔

اللہ پاک ہمیں قرآن پڑھنے، سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کنزالایمان اے خدا میں کاش! روزانہ پڑھوں
پڑھ کے تفسیر اس کی پھر اس پر عمل کرتا رہوں

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک نے قرآنِ کریم کی کئی آیاتِ مبارکہ میں اس کے نازل کرنے کے مقصد کو بیان فرمایا اور اس پر عمل کی ترغیب ارشاد فرمائی ہے۔ جیسا کہ پارہ 8 سُوْرَۃُ الْاَنْعَام کی آیت نمبر 155 میں ارشادِ ربِّ کریم ہے۔

وَ هٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَ اتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۵۵﴾

تَرْجَمۂ کنزالایمان: اور یہ برکت والی کتاب ہم نے اُتاری تو اس کی پیروی کرو اور پرہیزگاری کرو کہ تم پر رحم ہو۔

اُمّت پر قرآنِ مجید کا حق

اس آیتِ مقدسہ کے تحت "تفسیرِ صراطُ الْجِنان" جلد 3 صفحہ 247 پر ہے: اس (آیت) سے معلوم ہوا کہ اُمّت پر قرآنِ مجید کا ایک حق یہ ہے کہ وہ اس مبارک کتاب کی پیروی کریں اور اس کے احکام کی خلاف ورزی کرنے سے بچیں۔

افسوس! فی زمانہ قرآنِ کریم پر عمل (کرنے) کے اعتبار سے مسلمانوں کا حال ناقابلِ بیان ہے، آج مسلمانوں نے اس کتاب کی روزانہ تلاوت کرنے کے بجائے اسے گھروں میں جُزدان و غِلاف کی زینت بنا کر اور دُکانوں پر کاروبار میں برکت کے لئے رکھا ہوا ہے اور تلاوت کرنے والے بھی صحیح طریقے سے تلاوت کرتے ہیں اور نہ یہ سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں کہ ان کے اللہ کریم نے اس کتاب میں ان کے لئے کیا فرمایا ہے۔ تاریخ گواہ ہے کہ جب تک مسلمانوں نے اس مُقدّس کتاب کو سینے سے لگائے

رکھا اور اس کے دَسْتُور و قوانین (Rules) اور اَحکامات پر سختی سے عمل پیرا رہے تب تک دنیا بھر میں ان کی شوکت کا ڈنکا بجتا رہا اور غیروں کے دل مسلمانوں کا نام سُن کر دہلتے رہے اور جب سے مسلمانوں نے قرآنِ عظیم کے احکام پر عمل چھوڑ رکھا ہے تب سے وہ دنیا بھر میں ذلیل و خوار ہو رہے ہیں۔(صراط الجنان، ۳/۲۴۷)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! قرآنِ پاک کی اَہَمِیَّت کا اندازہ اس بات سے بھی لگائیے کہ یہ مقدس کتاب ہمیں ہر اس چیز کی طرف بُلاتی ہے جو ہمارے لیے فائدہ مند ہے، اور یہ ہمیں ہر اس چیز سے بچنے کی تلقین کرتی ہے جو ہمارے لیے نقصان دہ ہو۔ یہی وجہ ہے کہ اسے رحمت، نصیحت، شفا اور ہدایت بھی قرار دیا گیا ہے۔ چنانچہ پارہ 11 سورۂ یونس آیت نمبر 57 میں اِرْشادِ الٰہی ہے:

يَاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۷﴾

ترجَمۂ کنزُالایمان: اے لوگو تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آئی اور دلوں کی صحت اور ہدایت اور رحمت ایمان والوں کیلئے

تفسیر صراطُ الجنان میں اس آیتِ کریمہ کے تحت ہے: اس آیت میں قرآنِ کریم کے تین عظیم فائدے بیان کئے گئے ہیں۔

پہلا فائدہ مَوْعِظَةٌ:

"مَّوْعِظَةٌ" کے معنی ہیں وہ چیز جو انسان کو پسندیدہ چیز کی طرف بُلائے اور خطرے سے بچائے۔

دوسرا فائدہ شِفاءٌ:

شِفاءٌ سے مراد یہ ہے کہ قرآنِ پاک قلبی (یعنی دل کے) اَمراض (Diseases) کو دور کرتا ہے۔

تیسرا فائدہ ہدایت:

قرآنِ کریم کی صفت میں **ہدایت** بھی فرمایا، کیونکہ وہ گمراہی سے بچاتا اور راہِ حق دکھاتا ہے اور قرآنِ پاک کو ایمان والوں کے لئے **رحمت** اس لئے فرمایا کہ وہی اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔(صراط الجنان، ۴/۳۳۸ ملتقطاً)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اس آیتِ کریمہ اور اس کی تفسیر سے معلوم ہوا کہ **قرآنِ کریم** پسندیدہ چیزوں کی طرف بُلاتا ہے۔ **قرآنِ کریم** دنیا و آخرت کے خطرات سے بچاتا ہے۔ **قرآنِ کریم** نیک اعمال کو کرنے کی نصیحت کرتا ہے۔ **قرآنِ کریم** بُرے اعمال سے بچنے کی تلقین کرتا ہے۔ **قرآنِ کریم** اچھے عمل کے فوائد بتاتا ہے۔ **قرآنِ کریم** بُرے اعمال کے انجام سے ڈراتا ہے۔ **قرآنِ کریم** بُرے اخلاق سے دُور کرتا ہے۔ **قرآنِ کریم** غلط عقائد سے محفوظ کرتا ہے۔ **قرآنِ کریم** جہالتوں سے پاک کرتا ہے۔ **قرآنِ کریم** دل کی بیماریوں کو دور کرتا ہے۔ اَلْغَرَض! **قرآنِ کریم** گمراہی سے بچاتا ہے اور **قرآنِ کریم** راہِ حق دکھاتا ہے۔ **اللہ** کرے ہم تلاوتِ قرآن کرنے والے اور قرآنی تعلیمات پر عمل کرنے والے بن جائیں۔

تلاوت کروں ہر گھڑی یاالٰہی
بکوں نہ کبھی بھی میں واہی تباہی

احادیثِ کریمہ اور قرآنِ کریم

آیئے! اب احادیثِ طیبہ کی روشنی میں قرآنِ کریم کی اہمیت و عظمت اور فضائل سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں، چنانچہ

(1) ارشاد فرمایا: **اَصْدَقُ الْحَدِیْثِ کِتَابُ اللہ** یعنی سب سے سچّی بات کتابُ اللہ ہے۔(شعب الایمان ۴/۲۰۰، حدیث ۴۷۸۶ملتقطاً)

(2) ارشاد فرمایا: **خَیْرُ الْحَدِیْثِ کِتَابُ اللہ** یعنی بہترین بات کِتَابُ اللہ ہے۔(مسلم، کتاب الجمعۃ، باب تخفیف الصلاۃ والخطبۃ ص ۳۳۵، حدیث ۲۰۰۷ ملتقطا)

(3) ارشاد فرمایا: اللہ کی کتاب اللہ کی رسی ہے، جس نے اس کی اتباع کی وہ ہدایت پر رہا، جس نے اسے چھوڑ دیا وہ گمراہی پر ہوا۔ (مسلم، کتاب فضائل الصحابہ، باب من فضائل علی۔۔۔الخ، ص ۱۰۰۸، حدیث ۶۲۲۸)

(4) ارشاد فرمایا: میں تم میں دو عظیم چیزیں چھوڑ تا ہوں، جن میں سے پہلی تو اللہ کی کتاب ہے جس میں ہدایت اور نور ہے، تم اللہ کی کتاب لو اسے مضبوط پکڑو، (دوسری چیز) میرے اہلِ بیت۔ میں تم کو اپنے اہلِ بیت کے متعلق اللہ سے ڈراتا ہوں۔ میں تم کو اپنے اہلِ بیت کے متعلق اللہ سے ڈراتا ہوں۔ (مسلم، کتاب فضائل الصحابہ، باب من فضائل علی۔۔۔الخ، ص ۱۰۰۸، حدیث ۶۲۲۵)

بیان کردہ آخری حدیثِ پاک میں قرآنِ کریم سے متعلق حکیم الامت حضرت مُفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے جو کچھ ارشاد فرمایا، اس کا خلاصہ مدنی پھولوں کی صورت میں یوں ہے: ☆ **قرآنِ کریم** میں عقائد و اعمال کی رہنمائی ہے۔ ☆ **قرآنِ کریم** دل کا نور ہے۔ ☆ **قرآنِ کریم** قیامت میں پُل صراط کا نور ہے۔ ☆ **قرآنِ کریم** کو ایسی مضبوطی سے تھامو کہ زندگی اس کے سایہ میں گزرے موت اس کے سایہ میں آئے۔ ☆ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ کی کتاب تو واضح رہے کہ اللہ کی کتاب میں سنتِ رَسُولُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بھی داخل ہے۔ کیونکہ وہی کتابُ اللہ کی شرح ہے اور کتابُ اللہ پر عمل کرانے والی ہے۔ ☆ سنت کے بغیر کتابُ اللہ پر عمل ناممکن ہے۔ ☆ اہلِ بیت سے مراد حضور عَلَیْہِ السَّلَام کی اولاد، ازواج اور مولیٰ علی عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان وغیرہ ہیں۔ ☆ ان کی نافرمانی اور بے

ادبی ہر گز نہ کرنا ورنہ دِین کھو بیٹھو گے۔(مرآۃ المناجیح،۸/۴۵۷۔۴۵۸ ملخصاً)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا کہ اہلِ بیتِ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان اور قرآنِ کریم سے تعلق مضبوط رہے تو دنیا بھی بہتر ہو جائے گی اور آخرت میں بھی کامیابیاں نصیب ہو جائیں گی۔ اس لیے ہمیں خود اہلِ بیتِ کرام سے بھی محبت رکھنی چاہیے اور قرآنِ کریم سے بھی تعلق مضبوط رکھنا چاہیے۔ اسی طرح اپنی اولاد میں بھی محبتِ قرآن پیدا کرنی چاہیے اور انہیں بھی محبتِ اہلِ بیت سکھانی چاہیے کہ نبیِ کریم، عظیم و رحیم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اپنی اولاد کو تین باتیں سکھاؤ (1) اپنے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی محبت (2) اہلِ بیت کی محبت (3) تلاوتِ قرآن۔

(الجامع الصغیر لسیوطی، باب الھمزہ، الحدیث ۳۱۱، ص ۲۵)

یقیناً جو بندہ قرآنِ کریم سے لَو لگالیتا ہے، اللہ پاک اُس پر رَحمتوں کی بارش برسا دیتا ہے، اس کی تلاوت کرنے والے کو دنیا و آخرت میں خوب برکتیں ملیں گی، اس کی تلاوت سننے والے کو بھی خوب خوب اجر و ثواب ملتا ہے، جبکہ جو قرآنِ پاک سے منہ موڑے، اس سے دُور بھاگے، اس کے احکامات کی پروانہ کرے، اس سے دل نہ لگائے، اپنے سینے کو اس کے نور سے روشن نہ کرے تو ایسے بدنصیب کے لئے محرومی ہی محرومی ہے، اللہ کے پیارے نبی، اُمت کے سہارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ عبرت نشان ہے: جس کے سینے میں کچھ قُرآن نہیں وہ وِیران مَکان کی طرح ہے۔(جامع الترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب (ت:۱۸) حدیث:۴،۲۹۲۲/۴۱۹) لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ہم کلامِ الٰہی سے خوب محبت کرنے والے بن جائیں، اس کی تلاوت کرنے والے بن جائیں اور اس کے احکامات پر عمل کرنے والے بن جائیں۔ اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

دے شوقِ تلاوت دے ذوقِ عِبادَت
رہوں باوضو میں سدا یا الٰہی

صَلُّوا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

قرآن کے احکام اور ہماری حالت

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہم قرآنِ کریم کی اہمیت سے متعلق سُن رہے تھے۔ یقیناً کوئی بھی مسلمان قرآنِ کریم سے بے پروا نہیں ہو سکتا۔ شریعت کے مطابق زندگی گزارنے کے لیے قدم قدم پر قرآنی تعلیمات کی ضرورت پڑتی ہے۔ مگر افسوس! آج مسلمان اس مقدس کتاب سے منہ موڑتے ہوئے نظر آرہے ہیں۔ کچھ خوش نصیب ماہِ رمضان میں اس کی زیارت اور تلاوت کی برکتیں پالیتے ہیں مگر کچھ تو اس مقدس مہینے میں بھی اللہ پاک کی اس عظیم نعمت سے خود کو محروم رکھتے ہیں۔ اس کی بنیادی وجہ یہی بنتی ہے کہ ایک تعداد کو قرآنِ کریم ٹھیک طرح سے پڑھنا بھی نہیں آتا اور وہ اسے سیکھنے کے لیے توجہ بھی نہیں کرتے۔

ذرا سوچئے! گھر میں گاڑی ہو اور گاڑی چلانا نہ آئے تو اس کے لئے باقاعدہ **ڈرائیونگ کا کورس** کیا جاتا ہے۔ بھاری فیسیں ادا کی جاتی ہیں اور جلد سے جلد ڈرائیونگ سیکھنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اسی طرح شروع میں موبائل چلانا بھی نہیں آتا تھا، لیکن لوگوں سے پوچھ پوچھ کر یہ بھی سیکھ لیا اور کسی سے پوچھنے میں کوئی شرم بھی نہیں آئی۔ کاروبار کرنا چاہا اس کے لئے پہلے ہی بہت سے تجربہ کار لوگوں سے مشورے لئے جاتے ہیں کہ کہیں کاروبار میں نقصان نہ ہو جائے، اس کے لئے پہلے سے معلومات حاصل کیں، فائدے مند اور نقصان دہ پہلو کو مدِّ نظر رکھا۔

اسی طرح انگلش بولنے کی مثال لے لیجئے، ہمارے ہاں کوئی بھی انگریزی سیکھ کر پیدا نہیں ہوتا، مادری زبان کچھ اور ہوتی ہے لیکن جب انگلش سیکھ لی تو فر فر بولنا بھی آگئی، بلکہ اب تو اولاد کو اتنی انگلش سکھاتے ہیں کہ وہ انگریزوں کو بھی اِنگلش پڑھا سکے، مگر قرآنِ کریم اِتنا بھی نہیں پڑھاتے کہ جس سے یہ بیچارے اپنی نماز دُرست کرسکیں۔

افسوس! بہت کچھ سیکھ لیا لیکن اگر نہیں سیکھا تو قرآن درست پڑھنا نہیں سیکھا،☆اگر نہیں سیکھا تو دِین کا علم نہیں سیکھا،☆اگر نہیں سیکھا تو نماز کو درست انداز میں پڑھنا نہیں سیکھا،☆اگر نہیں سیکھا تو شریعت کے مسائل کو نہیں سیکھا،☆اگر نہیں سیکھا تو آقا کریم، محبوبِ ربِّ عظیم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی سُنّتوں پر عمل کرنا نہیں سیکھا،☆اگر نہیں سیکھا تو اللہ پاک کو راضی کرنا نہیں سیکھا،☆اگر نہیں سیکھا تو والدین کا ادب و احترام کرنا نہیں سیکھا،☆اگر نہیں سیکھا تو بڑوں کا احترام اور چھوٹوں پر شفقت کرنا نہیں سیکھا۔☆اگر نہیں سیکھا تو فرض علم نہیں سیکھا۔ حالانکہ ان باتوں کا سیکھنا ایک مسلمان کے لیے بہت ضروری ہے۔اللہ پاک ہمارے حال پر ایسا کرم فرمائے کہ ہم دُرست قرآنِ کریم پڑھنا سیکھ جائیں۔اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

آیئے! ترغیب کے لئے بزرگانِ دِین کے قرآنِ کریم سے محبت کے چند ایمان افروز واقعات سُنتے ہیں، چنانچہ

بُزرگانِ دِین کے واقعات

(1) منقول ہے کہ جب رَمَضانُ المبارک کا مہینا شُروع ہوتا تو سیِّدُنا سفیان ثوری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ دیگر تمام نفلی عبادات ترک کرکے تلاوتِ قرآن میں مَشْغُول ہوجاتے۔(دین و دنیا کی انوکھی باتیں، ص ٦١)

(2) حضرت سَیِّدُنا محمد بن اسماعیل بخاری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ جو کہ امام بخاری کے نام سے مشہور ہیں، ان

کے بارے میں آتا ہے کہ کثیر مصروفیات کے باوجود آپ کو تلاوتِ قرآن کے ساتھ عشق کی حد تک لگاؤ تھا، آپ رَمَضان المبارک میں روزانہ دن میں ایک مرتبہ قرآنِ پاک کا ختم فرماتے اور تراویح کے بعد نوافل میں ہر تین رات میں ایک مرتبہ ختمِ قرآن فرماتے۔(ارشاد السارى، ١/٦٤)

(3) حضرت امام کتانی رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہِ کے بارے میں آتا ہے کہ آپ اللہ پاک کے ایسے ولی تھے کہ آپ نے طواف کے دوران 12 ہزار مرتبہ قرآنِ کریم کا ختم فرمایا۔(سیر اعلام النبلا، ١٤/٥٣٥)

(4) حضرت ابو بکر رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہِ کے بارے میں آتا ہے کہ آپ نے اپنی زندگی کے 40 سال ایسے گزارے کہ ہر رات اور دن میں ایک مرتبہ قرآنِ کریم کا ختم کرتے تھے۔(سیر اعلام النبلا، ٨/٥٠٣)

(5) ہمارے امامِ اعظم سیِّدُنا امام ابو حنیفہ رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہِ رَمَضانُ الۡمبارَک میں اِکسٹھ (61) بار قراٰنِ کریم خَتْم کیا کرتے۔ تیس (30) دن میں، تیس (30) رات میں اور ایک تراویح میں نیز آپ نے پَینتالیس (45) برس عشاء کے وُضُو سے نمازِ فجر ادا فرمائی۔(بہارِ شریعت حصہ ٤ ص ٣٧، از فیضانِ رمضان)

(6) ایک روایت کے مطابق امامِ اعظم رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہِ نے زندگی میں 55 حج کئے اور جس مکان میں وفات پائی اُس میں سات ہزار (7000) بار قراٰنِ مجید خَتْم فرمائے تھے۔(عقود الجمان ص ٢٢١ از فیضانِ رمضان)

(7) میرے آقا اعلیٰ حضرت رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہِ فرماتے ہیں: امام الائمہ سیِّدُنا امام اعظم (ابو حنیفہ) رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہِ نے تیس (30) برس کامل ہر رات ایک رکعت میں قراٰنِ کریم خَتْم کیا ہے۔(فتاوٰی رضویہ تخریج شدہ ج ٧ ص ٤٧٦ از فیضانِ رمضان)

(8) حضرتِ سَیِّدُنا ثابت بُنانی رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہِ روزانہ ایک بار ختمِ قرآنِ پاک فرماتے تھے۔ آپ ہمیشہ دن کو روزہ رکھتے اور ساری رات قِیام (عبادت) فرماتے، جس مسجِد سے گزرتے اس میں دو رَکعت (تَحِیَّۃُ الۡمَسۡجِد) ضَرور پڑھتے۔ تحدیثِ نعمت کے طور پر فرماتے ہیں: میں نے جامِع مسجِد کے ہر سُتُون

(Pillar) کے پاس قرآنِ پاک کا ختم کیا اور بارگاہِ الٰہی میں گِریہ وزاری کی ہے۔ نَماز اور تِلاوتِ قرآن سے آپ کو خُصوصی مَحَبَّت تھی، آپ پر ایسا کرم ہوا کہ رشک آتا ہے۔ منقول ہے: جب بھی لوگ آپ کے مزارِ پُرانوار کے قریب سے گزرتے تو قبرِ انور سے تِلاوتِ قرآن کی آواز آرہی ہوتی۔(حلية الاولياء، ۲/۳۶۴-۳۶۶ملتقطاً وملخصاً)

جَبیں میلی نہیں ہوتی دَھن میلا نہیں ہوتا
غلامانِ محمد کا کفن میلا نہیں ہوتا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! بیان کردہ واقعات سے معلوم ہوا کہ اللہ پاک کے نیک بندے کس قدر شوق و محبت سے تلاوت فرمایا کرتے تھے، ہمیں بھی کثرت سے تلاوتِ قرآن کرنی چاہیے۔ ایک تعداد تلاوتِ قرآن سے اس لیے محروم رہتی ہے کہ انہیں تلاوت کرنی نہیں آتی۔ بچپن میں قرآنِ کریم پڑھنا کبھی سیکھا تھا تو بُھول گئے، یا سیکھا تو ہے مگر ٹھیک طرح سے دُرست تلفظ کے ساتھ تلاوت کرنی نہیں آتی وغیرہ وغیرہ۔ اس کے حل کے لیے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو جائیے اور دعوتِ اسلامی کے تحت اپنے قریب لگنے والے **مدرسۃ المدینہ بالغان** میں داخلہ لے لیجئے۔اِنْ شَآءَ اللّٰہ آپ بھی درست انداز میں تلاوتِ قرآن کرنا سیکھ جائیں گے۔ مدرسۃ المدینہ بالغان کے ذریعے بالغ(بڑی عمر کے)اسلامی بھائیوں کو مختلف مقامات (مثلاً مساجد، دفاتر، مارکیٹ، دُکان وغیرہ) اور مختلف اوقات میں فی سبیل اللہ مدنی قاعدہ، ناظرہ تعلیمِ قراٰن کے ساتھ ساتھ نماز کے بُنیادی مسائل بتائے جاتے ہیں، سُنّتیں اور آداب سکھائے جاتے ہیں۔ ملک وبیرونِ ملک **مدرسۃ المدینہ بالغان** کی تعداد تقریباً 24238(چوبیس ہزار دو سو اڑتیس)اور پڑھنے والوں کی تعداد تقریباً 142650(ایک لاکھ بیالیس ہزار چھ

سو پچاس) ہے۔

دعوتِ اسلامی اور خدمتِ قرآن:

آج کے اس پُر فِتن حالات میں قراٰنِ پاک سے مسلمانوں کا رشتہ مضبوط کرنے اور فیضانِ قراٰن کو عام کرنے کے لئے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک **دعوتِ اسلامی** مختلف انداز سے کوشاں ہے۔ دعوتِ اسلامی کس کس طرح خدمتِ قراٰن کررہی ہے، آیئے! اس کی چند جھلکیاں ملاحظہ کیجئے:

❀ دعوتِ اسلامی کے تحت ملک و بیرونِ ملک اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کو بِلا مُعاوضہ تَجوِید و مَخارِج کے ساتھ دُرُست تلاوتِ قراٰن سکھانے کے لئے مدرسۃ المدینہ بالِغان اور مدرسۃ المدینہ بالِغات جبکہ مدنی مُنّوں اور مدنی مُنّیوں کو حفظ و ناظرہ کی تعلیم دینے کے لئے مدرسۃُ المدینہ لِلْبَنِین اور مدرسۃُ المدینہ لِلْبَنَات قائم ہیں نیز جن مقامات پر قراٰن کریم پڑھانے والے بآسانی دستیاب نہیں ہوتے وہاں کے لئے مدرسۃ المدینہ آن لائن کا بھی سلسلہ ہے۔

❀ اسی طرح اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے تحت قائم جامعاتُ المدینہ کے نصاب میں بھی قراٰنِ پاک کی تعلیم شامل ہے، یہ نصاب اس انداز میں ترتیب دیا گیا ہے کہ درجہ مُتَوَسِّطہ اوّل سے درجہ خامِسہ (پانچویں درجے) تک مدنی قاعدہ اور پورا قراٰنِ پاک ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھا دیا جاتا ہے، جبکہ درجہ سابِعہ (ساتویں درجے) میں تجوید اور پارہ 26 تا 30 حَدر کی دُہرائی اور درجہ دورۂ حدیث میں حُسنِ قراءت کے حوالے سے تربیت کی جاتی ہے۔

❀ دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی ادارے **"مکتبۃ المدینہ"** سے قراٰنِ پاک کے مختلف لائنوں اور سائزوں پر مشتمل متعدد نسخے شائع کئے گئے ہیں جبکہ معیار میں مزید بہتری لانے کیلئے مشہور اِشاعتی مرکز بیروت

(لُبْنان) سے بھی قراٰنِ پاک کی اشاعت کا اِہتمام کیا گیا ہے۔ جہاں سے اب تک ڈھائی لاکھ سے زائد نسخے شائع ہو چکے ہیں۔

❀ اس کے علاوہ قرآن پاک کے مختلف موضوعات سے متعلق ہزاروں کتابیں بھی شائع ہو چکی ہیں، جن میں کنز الایمان مع خزائن العرفان، مَعْرِفَۃُ القراٰن عَلٰی کَنْزِالْعِرْفَان، صِراطُ الْجِنَان سمیت کئی کتابیں شامل ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 مَدَنی کاموں میں سے ایک مَدَنی کام "مدرسۃ المدینہ بالغان"

دعوتِ اسلامی کے تحت خدمتِ قرآن کا ایک ذریعہ **مدرسۃ المدینہ بالغان** ہے۔ **مدرسۃ المدینہ بالغان** میں شرکت 12 مَدَنی کاموں میں سے روزانہ کا ایک مَدَنی کام بھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ مدرسۃ المدینہ بالغان میں شرکت کے کئی فوائد اور برکتیں ہیں۔ ☆مَدْرَسۃُ المدینہ بالِغان قرآنِ پاک دُرست پڑھنے کا ایک ذریعہ ہے ☆مَدْرَسۃُ المدینہ بالِغان نماز، وُضو اور غُسل وغیرہ بعض ضروری اَحکام سیکھنے کا بہترین ذَرِیْعہ ہے، ☆مَدْرَسۃُ المدینہ بالِغان میں حاضری کی بَرَکت سے اچھی صُحبت مُیَسَّر آتی ہے، ☆مَدْرَسۃُ المدینہ بالِغان کی بَرَکت سے قرآنِ کریم پڑھنے پڑھانے کی سعادت ملتی ہے، ☆مَدْرَسۃُ المدینہ بالِغان کی بَرَکت سے عِلْمِ دِین کی دَولت نصیب ہوتی ہے، ☆مَدْرَسۃُ المدینہ بالِغان کی بَرَکت سے مَدَنی اِنعامات پر عمل کا جذبہ مِلتا ہے۔ آیئے! مَدْرَسۃُ المدینہ بالِغان میں پڑھنے کی بَرَکت پر مُشْتَمِل ایک مَدَنی بہار سُنئے اور جھومئے، چُنانچہ

مدرسۃ المدینہ بالغان کی برکت

بابُ المدینہ (کراچی) کے مُقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ وہ مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے فلمیں دیکھنے کے شوقین تھے۔ کبھی تو دن میں دو دو مرتبہ سینما گھر پہنچ جاتے۔ ایک بار رمضان المبارک 1991 میں ان کی ایک اسلامی بھائی سے ملاقات ہوئی جنہوں نے انہیں مدرسۃ المدینہ بالغان میں قرآن پاک پڑھنے کی ترغیب دلائی۔ انہوں نے اسلامی بھائی کے محبت بھرے انداز سے متاثر ہو کر مدرسے میں پڑھنے کے لئے ہامی بھر لی اور استقامت کے ساتھ مدرسۃ المدینہ بالغان میں شرکت کرنے لگے۔ مدرسۃ المدینہ بالغان کی برکت سے نہ صرف درست مخارج کے ساتھ قرآن پاک پڑھنا سیکھ گئے بلکہ ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کا معمول بھی بن گیا۔ گناہوں سے توبہ کر کے آہستہ آہستہ مدنی ماحول کے رنگ میں رنگتے گئے اور کچھ سال بعد مُدَرِّس کورس کرنے کی سعادت حاصل کر کے مدرسۃ المدینہ بالغان پڑھانے والے بن گئے۔

اگر سُنّتیں سیکھنے کا ہے جذبہ   تم آجاؤ دیگا سِکھا مَدَنی ماحول
بُری صُحبتوں سے کَنارہ کَشی کر   کے اچھوں کے پاس آ کے پا مَدَنی ماحول
سَنور جائے گی آخِرت اِنْ شَآءَ اللہ   تم اپنائے رکھو سَدا مَدَنی ماحول
گنہگارو آؤ، سِیَہ کارو آؤ   گُناہوں کو دیگا چُھڑا مَدَنی ماحول

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۶۴۶ تا ۶۴۸)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

تلاوتِ قرآن کیجئے!

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہم قرآنِ پاک سے متعلق بیان سُن رہے تھے۔ ہمیں بھی تلاوتِ قرآن کی عادت بنانی چاہیے۔ افسوس! صد افسوس! آج لوگ فضول ناول پڑھنے میں

وقت برباد کرتے ہیں، آج ایک تعداد ہے جسے جھوٹی کہانیوں اور قصّوں کی کتابیں پڑھ کر بڑا مزہ آتا ہے۔ آج بعض لوگ پورا پورا اخبار ایک نشست میں ختم کر دیتے ہیں۔ آج ایک تعداد ہے جو گھنٹوں ٹی وی دیکھتے گزار دیتے ہیں۔ آج ایک تعداد ہے جو سینما گھروں میں گھنٹوں برباد کر دیتی ہے، آج ایک تعداد ہے جو شاپنگ کے نام پر بازاروں میں گھنٹوں ضائع کر دیتے ہیں، ایک تعداد ہے جو **ویڈیو گیمز** (Video Games) کھیل کر اپنے قیمتی وقت کو ضائع کرتی ہے، بعض نادان ماہِ رمضان میں **"ٹائم پاس کرنے"** کے نام پر رات بھر گلیوں میں کرکٹ کھیل کر دُوسرے کے سکون کو برباد کرتے ہیں، بیمار بوڑھوں اور چھوٹے بچوں کے لیے تکلیف کا سبب بنتے ہیں۔ ایک تعداد ہے جسے مہینوں تک قرآنِ پاک کا ایک ورق (Page) پڑھنے کی توفیق نہیں ملتی۔ افسوس! آج ہمارے بچوں کو کھلاڑیوں کے نام تو یاد ہوتے ہیں لیکن قرآن پاک کی چھوٹی چھوٹی سورتیں بھی یاد نہیں ہوتیں، آج ہمارے بچوں کو فنکاروں (Actors)، گلوکاروں کی معلومات ہوتی ہیں، لیکن افسوس! انہیں انبیائے کرام اور اسلامی مہینوں کے نام تک یاد نہیں ہوتے، آج بچے انگریزی زبان میں نظمیں تو یاد کر لیتے ہیں، لیکن دِین کی بُنیادی باتوں سے بے خبر ہوتے ہیں۔ یقیناً یہ بہت بڑی محرومی کی بات ہے، یاد رکھئے! آج اگر ہم خود بھی قرآنِ پاک پڑھیں گے اور اپنے بچوں کو بھی اس کی طرف مائل کریں گے تو یہ دنیا میں بھی ہمارے لیے بہتری کا باعث بنے گا اور آخرت میں بھی اس کے فائدے ظاہر ہوں گے۔ آیئے! تلاوتِ قرآن پاک کے فوائد سے متعلق بُزرگانِ دِین کے چند ایمان افروز اقوال سنتے ہیں:

(1) حضرت سیّدُنا عَمرو بن میمون رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه فرماتے ہیں: جس نے نمازِ فجر پڑھ کر قرآنِ پاک کھولا اور اس کی 100 آیات کی تلاوت کی تو اللہ کریم اس کے لئے تمام دنیا والوں کے عمل کے برابر ثواب بلند فرمائے گا۔ (دین و دنیا کی انوکھی باتیں، ص ۶۲)

(2)حضرت سیِّدُنا علیُّ المرتضٰی کَرَّمَ اللّٰہُ وَجْهَهُ الْکَرِیْم فرماتے ہیں: جو شخص نماز میں کھڑا ہو کر تلاوتِ قرآن کرے اسے ہر حرف کے بدلے 100 نیکیاں جبکہ نماز میں بیٹھ کر تلاوت کرنے والے کو 50 نیکیاں ملیں گی۔جو شخص نماز کے علاوہ باوضو قرآن پڑھے اسے ہر حرف کے عوض 25 نیکیاں جبکہ (چھوئے بغیر) بے وضو پڑھنے والے کو 10 نیکیاں ملیں گی۔(دِین و دنیا کی انوکھی باتیں، ص ۶۲)

(3)حضرت سیِّدُنا امام شعبی رَحْمَةُ اللّٰہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: زبان، کان اور دل کو سیدھا رکھتی ہے، لہٰذا تلاوت اس طرح کرو کہ تمہارے کان اسے سُنیں اور دل سمجھے۔(دین و دنیا کی انوکھی باتیں، ص ۶۱)

(4)حضرت سیِّدُنا عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے فرمایا: ”دل برتنوں کی طرح ہیں۔لہٰذا انہیں قرآنِ پاک کے علاوہ کسی اور چیز سے نہ بھرو۔“(اللہ والوں کی باتیں، ص ۲۵۵)

ہر روز میں قرآن پڑھوں کاش خدایا
اللہ! تلاوت میں مرے دل کو لگا دے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ رمضان کا بابرکت مہینا جاری ہے اور 10 رمضانُ المبارک اُمُّ المومنین حضرت سیِّدَتُنا خدیجۃُ الکبریٰ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کے عُرس کا دن ہے، لہٰذا اِس مُناسَبَت سے حُصُولِ بَرَکت اور نُزُولِ رَحمت کے لئے آپ کا مختصراً ذکرِ خیر سنتے ہیں، آیئے پہلے ایک واقعہ سنتے ہیں:

خدیجہ سے بہتر کوئی بیوی نہیں!

ایک مرتبہ حضرتِ عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا نے حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی زبانِ مبارک سے حضرتِ خدیجہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا کی بہت زیادہ تعریف سُنی تو اُنہوں نے یہ کہہ دیا کہ اب تو اللہ پاک نے آپ کو اُن سے بہتر بیوی عطا فرمادی ہے۔ یہ سُن کر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: نہیں، خدا کی قسم! خدیجہ سے بہتر مجھے کوئی بیوی نہیں ملی، جب سب لوگوں نے میرا انکار کیا اُس وقت وہ مجھ پر ایمان لائیں اور جب سب لوگ مجھے جھٹلا رہے تھے، اُس وقت انہوں نے میری تصدیق کی اور جس وقت کوئی شخص مجھے کوئی چیز دینے کے لئے تیار نہ تھا اس وقت خدیجہ نے مجھے اپنا سارا مال دے دیا اور انہی سے اللہ پاک نے مجھے اولاد عطا فرمائی۔ (المواھب اللدنیة مع شرح الزرقانی، باب خدیجة ام المؤمنین، ج ۴، ص ۳۷۲)

سیدہ خدیجۃ الکبریٰ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کا تعارف

معلوم ہوا رسولِ خدا، جنابِ احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم حضرت بی بی خدیجہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا سے بڑی محبت فرماتے تھے۔ حضرت بی بی خدیجہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا عامُ الْفِیل (وضاحت) سے 15 سال پہلے پیدا ہوئیں۔ حضرت بی بی خدیجہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا کا نام خدیجہ، والِد کا نام خُوَیْلِد اور والِدہ کا نام فاطمہ ہے۔ حضرت بی بی خدیجہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا کی کُنْیَت اُمُّ الْقَاسِم اور اُمِّ ھِند ہے۔ حضرت بی بی خدیجہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا کے القابات طاہرہ، سَیِّدَۃُ قُرَیْش، صِدِّیْقَہ اور "الکبریٰ" ہیں، حضرت بی بی خدیجہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا کا یہ آخری لَقَب (Surname) نام کے ساتھ اس کثرت سے بولا جاتا ہے کہ گویا نام ہی کا حصہ ہو۔ حضرت بی بی خدیجہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا نے عورتوں میں سب سے پہلے اسلام قبول کیا، حضرت بی بی خدیجہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا خاتونِ جنت حضرتِ فاطمۃُ الزہراء رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کی والِدہ ماجِدہ اور نوجوانانِ جنت کے سردار حضراتِ حَسَنَیْنِ کَرِیْمَیْن رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا کی نانی جان ہیں، حضرت بی بی خدیجہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا نے اپنی ساری دولت حُضُور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے قدموں پر قربان

کردی اور اپنی تمام عمر حُضُور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمَت کرتے ہوئے گزاری۔ حضرت بی بی خدیجہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا کی حَیات میں **رسولُ اللہ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کسی اور سے نِکاح نہ فرمایا۔

حضرت بی بی خدیجہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا تقریباً 25 سال حُضُور پرنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شریکِ حیات رہیں اوراعلانِ نبوت کے دسویں سال ماہِ رمضانُ المبارک میں وصال فرمایااور(جَنَّتُ الْمَعْلٰی) میں مدفون ہوئیں۔(ماخوذ از فیضانِ خدیجۃ الکبریٰ) اللہ پاک کی اُن پر رحمت ہو اور اُن کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مجلس لنگرِ رضویہ کا تعارف

اے عاشقانِ اولیا! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول ہمیں اللہ پاک کے نیک بندوں کا ادب سکھاتا ہے، آپ بھی اسی مدنی ماحول سے ہر دم وابستہ رہیں، عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی نیکی کی دعوت کو عام کرنے کے لیے 107 سے زائد شعبہ جات میں مدنی کام کررہی ہے۔ ان میں سے ایک مجلس **لنگرِ رضویہ** بھی ہے، مختلف مواقع پر ہزاروں عاشقانِ رسول کی خیر خواہی کی جاتی ہے یعنی ان کو کھانا کھلایا جاتا ہے مثلاً **دَارُالسُّنَّہ** میں آنے والے مہمانوں، مختلف **سُنّتوں بھرے اجتماعات، مدنی مشوروں، مختلف مدنی کورسز** میں شرکت کرنے والے عاشقانِ رسول، دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں ملک و بیرونِ ملک ہر سال ہزاروں عاشقانِ رسول پورے ماہِ رمضان اور آخری عشرے کے اِعتکاف کی سعادت حاصل کرتے ہیں، ان عاشقانِ رسول کے لیے **"لنگرِ رضویہ"** (سحری و افطاری) کا بہت بڑا اِنتظام کیا جاتا ہے تاکہ یہ عاشقانِ رسول دِلجمعی کے ساتھ علمِ دِین کے مدنی حلقوں اور مدنی مذاکروں میں بھرپور توجہ کے ساتھ شرکت کرسکیں۔ دعوتِ اسلامی کے **عالمی مدنی مرکز** فیضانِ مدینہ

باب المدینہ کراچی میں ہونے والے **مدنی مذاکروں کے اجتماعات** میں بھی عاشقانِ رسول کے لیے **لنگرِ رضویہ** کا اِہتمام کیا جاتا ہے۔ لنگرِ رَضَویہ کی مد میں کروڑوں روپے کے اخراجات ہوتے ہیں، اس کارِ خیر میں بھی کئی عاشقانِ رسول اپنا حصہ شامل کرتے ہیں، اس سال بھی اِنْ شَآءَ اللہ **ملک و بیرونِ ملک** درجنوں مقامات پر **پورے ماہ** کا اعتکاف جاری ہے **اور آخری عشرے** کا بھی اعتکاف ہو گا، جس میں ہزاروں عاشقانِ رمضان، ماہِ رمضان کی مبارک ساعتوں سے برکتیں لُوٹنے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔

سحری اور افطاری کروانا بہت فضیلت بھرا کام ہے، حُضورِ انور، شافِعِ مَحشر صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: 'جس نے حَلال کھانے یا پانی سے (کسی مُسلمان کو) روزہ اِفْطار کروایا، فِرِشتے ماہِ رَمَضان کے اَوْقات میں اُس کے لئے اِسْتِغفار کرتے ہیں اور جبریل عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام شبِ قَدْر میں اُس کیلئے اِسْتِغفار کرتے ہیں۔ (طبرانی المعجم الکبیر ج۶ ص ۲۶۲ حدیث ۶۱۶۲)

اے عاشقانِ رمضان! آپ بھی **سحری و افطار** کرانے کی فضیلتوں سے حصہ پایئے اور اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ **"لنگرِ رضویہ"** کی مد میں اپنا حصہ شامل کرنے کی سعادت حاصل کریں۔

آخری عشرے کے اعتکاف کی ترغیب

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ماہِ رمضان کا آخری عشرہ عنقریب جلوہ گر ہونے والا ہے، اِنْ شَآءَ اللہ دعوتِ اسلامی کے تحت اِس سال بھی **آخری عشرے کے سُنّت اعتکاف** کی ترکیب ہو گی۔ آپ بھی اس سعادت سے فیض یاب ہوں اور اپنے علاقے میں دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے اعتکاف کی سعادت حاصل کریں۔ کثیر علمِ دین سیکھنے سمیت کئی اچھے اخلاق پیدا ہوں گے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

مدنی عطیات کی ترغیب

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ آپ کی دعوتِ اسلامی دنیا بھر میں اس وقت 107 سے زائد شعبہ جات کے ذریعے خدمتِ دین میں مصروفِ عمل ہیں۔ ملک وبیرونِ ملک دعوتِ اسلامی کے زیرِ انتظام چلنے والے تمام **شعبہ جات** میں اربوں روپے کے اخراجات ہیں۔ آپ سے گزارش ہے کہ ان شعبہ جات کے جُملہ اَخراجات کے لیے اپنے مدنی عطیات (چندے) سے تعاوُن فرمایئے اور ثوابِ جاریہ کے حق دار بن جایئے۔ آپ خود بھی صدقات و مدنی عطیات کے ذریعے تعاون کیجئے اور دوسروں سے بھی رابطے کر کے عطیات جمع کرنے کی بھی ترکیب کیجئے۔ اللہ پاک ہمیں دعوتِ اسلامی کے لیے مدنی کاموں اور جملہ شعبہ جات کے لیے خوب خوب **صدقات ومدنی عطیات** خود بھی دینے اوردُوسروں سے بھی جمع کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

جامعۃ المدینہ میں داخلوں کی ترغیب

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دعوتِ اسلامی کا شعبہ **جامعۃ المدینہ** للبنین (اسلامی بھائیوں کیلئے) جامعۃ المدینہ للبنات (اسلامی بہنوں کیلئے) علمِ دین کی شمع فروزاں کرنے میں شب و روز مصروفِ عمل ہے۔ جامعات المدینہ میں امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ مدنی پھولوں کی روشنی میں طلبۂ کرام وطالبات کو علمِ دِین کے نُور سے منور کرنے کے ساتھ ساتھ تنظیمی و اخلاقی تربیت بھی دی جاتی ہے، جامعۃ المدینہ سے فارغ ہونے والے مدنی علما اور مَدَنِیَّہ اسلامی بہنیں دعوتِ اسلامی کے کئی **شعبہ جات میں خدمات** سرانجام دے رہے ہیں۔ آپ بھی اپنے بچوں، بہن، بھائیوں اور عزیز واقارِب کو جامعۃ المدینہ میں داخلے کی ترغیب دِلایئے۔ **امیر اہلسنت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ **فرماتے ہیں:** ہر مسلمان کو چاہیے کہ کم از

کم اپنے ایک بیٹے اور بیٹی کو عالم وعالمہ بنائے۔ جامعات المدینہ میں درسِ نظامی(عالم و عالمہ کورس) کے داخلے جاری ہیں۔

داخلوں کی آخری تاریخ: 26 شوال المکرم 1440ھ (30 جون 2019ء):

اسلامی بھائیوں کے داخلوں کے لئے اپنے قریبی جامعۃ المدینہ للبنین میں **دن 10 تا 1** اور اسلامی بہنوں کے داخلوں کیلئے اپنے قریبی جامعات المدینہ للبنات میں ہر **جمعرات کو صبح 9:00 تا 1:00** رابطہ کیا جاسکتا ہے

رابطہ نمبر۔(0311-1753826)۔۔(صرف اسلامی بھائیوں کیلئے)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں — اے دعوتِ اسلامی تیری دھوم مچی ہو!

(وسائل بخشش مرمم، ۳۱۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اِختِتام کی طرف لاتے ہوئے سُنَّت کی فضیلت اور تلاوت کرنے کے چند مدنی پھول بیان کرنے کی سَعادَت حاصِل کرتا ہوں۔ شَہَنْشاہِ نُبُوَّت، مُصطَفٰے جانِ رحمت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سنّت سے مَحَبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سُنّتیں عام کریں دین کا ہم کام کریں — نیک ہو جائیں مسلمان مدینے والے

تلاوت کے مدنی پھول!

---

1 ۔۔۔ مشکاۃ المصابیح، کتاب الایمان، باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ، ۱/۵۵، حدیث: ۱۷۵

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! تلاوت کی سُنّتیں اور آداب کے بارے میں چند مدنی پھول سُننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔پہلے ایک فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے۔ فرمایا:میری اُمَّت کی افضل عبادت تلاوتِ قرآن ہے۔ (شعب الایمان للبیھقی، باب فی تعظیم القرآن، فصل فی ارمان تلاوته، دون اللفظ "تلاوة" ۲/۳۵۴، حدیث:۲۰۲۲)

☆قرآنِ پاک کو اچھی آواز سے اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا سنت ہے۔(احیاء العلوم، ۱/۸۴۳) ☆مستحب یہ ہے کہ باوضو قبلہ رو اچھے کپڑے پہن کر تلاوت کرے۔(بہار شریعت، جلد ۱، حصہ ۳، ص ۵۵۰) ☆تلاوت کے شروع میں "اَعُوْذُ" پڑھنا مستحب ہے اور سورت کی ابتداء میں "بِسْمِ اللہِ" پڑھنا سنت ہے ورنہ مستحب ہے۔(صراط الجنان، ۱/۲۱) ☆قرآن پاک دیکھ کر تلاوت کرنے پر دو ہزار نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور زبانی پڑھنے پر ایک ہزار۔(کنزالعمال، ۱/۲۶۰ ملخصاً) ☆قرآنِ کریم کی تلاوت کے وقت رونا مستحب ہے۔ (صراط الجنان، ۵/۵۲۶) ☆جب بلند آواز سے قرآن مجید پڑھا جائے تو تمام حاضرین پر سننا فرض ہے، جب کہ وہ مجمع قرآن مجید سننے کی غرض سے حاضر ہو ورنہ ایک کا سننا کافی ہے اگرچہ باقی لوگ اپنے کام میں مصروف ہوں۔(صراط الجنان، ۱/۲۲) ☆مجمع میں سب لوگ بلند آواز سے پڑھیں یہ حرام ہے اگرچند شخص پڑھنے والے ہوں تو حکم ہے کہ آہستہ پڑھیں۔(صراط الجنان، ۱/۲۲) ☆تلاوت کے لئے سب سے افضل وقت سال بھر میں رمضان شریف کے آخری دس ایام اور ذوالحجہ کے ابتدائی دس دن ہیں۔(عجائب القرآن ،ص ۲۳۹) ☆رات میں تلاوت کا بہترین وقت مغرب اور عشاء کے درمیان ہے اور اس کے بعد نصف شب کے بعد اور دن میں سب سے عمدہ صبح کا وقت ہے۔(عجائب القرآن، ص ۲۳۹) ☆غسل خانہ اور نجاست کی جگہوں میں قرآن شریف پڑھنا ناجائز ہے۔(جنتی زیور، ص ۳۰۰) ☆جو شخص غلط پڑھتا ہو تو سننے والے پر واجب ہے کہ بتادے بشرطیکہ بتانے کی وجہ سے کینہ وحسد پیدا نہ ہو۔(صراط الجنان، ۱/۲۲)

طرح طرح کی ہزاروں سُنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃُ المدینہ کی دو کُتُب، **بہارِ شریعت** حصّہ 16(312صفحات)اور 120 صَفَحات کی کتاب **"سُنّتیں اور آداب"** اور امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے دو رسالے **"101 مدنی پھول"** اور **"163 مدنی پھول"** ھدِیَّۃً حاصِل کیجئے اور پڑھئے۔ سُنّتوں کی تربیت کا ایک بہترین ذَرِیعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافِلوں میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سَفَر بھی ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اگلے ہفتہ وار اجتماع کے بیان کی جھلکیاں

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اِنْ شَآءَ اللّٰہ آئندہ ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے بیان کا موضوع ہوگا **"اللہ کی رحمت بہت بڑی ہے"** یقیناً اللہ پاک کی رحمت بہت وسیع ہے۔ کئی آیات اور احادیثِ کریمہ رحمتِ الٰہی کی وُسْعَت کو بیان کرتی ہیں۔ ان میں سے کچھ آئندہ ہفتہ بیان کی جائیں گی۔ اس کے ساتھ ساتھ رحمتِ الٰہی کے کئی واقعات بھی بیان کئے جائیں گے۔ یقیناً اللہ کی رحمت بہت بڑی ہے مگر اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ ہم نیک اعمال سے دور اور گناہوں میں مبتلا ہو جائیں یہ سوچ کر کہ اللہ کی رحمت بہت بڑی ہے۔ ایسی سوچ کتنی نقصان دہ ثابت ہوسکتی ہے اس بارے میں بھی چند مدنی پھول پیش کئے جائیں گے۔ لہٰذا آئندہ جمعرات بھی اجتماع میں حاضری کی نیت کیجئے، نہ صرف خود آنے کی بلکہ **انفرادی کوشش** کرکے دوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی ساتھ لانے کی نیت کیجئے اور ہاتھ اٹھا کر زور سے کہیے: اِنْ شَآءَ اللّٰہ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں

پڑھے جانے والے (6) دُرودِ پاک اور (2) دُعائیں

﴾1﴿ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوْت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴾2﴿ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیِّدُنا اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴾3﴿ رَحْمت کے ستّر دروازے

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

1…افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2…افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

جو یہ دُرودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (1)

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَافِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہ

حضرت اَحْمَد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ (2)

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضورِ اَنْور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیْقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْہُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (3)

﴿6﴾ دُرودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: جو شَخْص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (4)

1…القول البدیع، الباب الثانی، ص۲۷۷

2…افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص۱۴۹

3…القول البدیع، الباب الاول، ص۱۲۵

4…الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعاء، ۲/۳۲۹، حدیث: ۳۰

﴾1﴿ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ سَیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِمدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[1]

﴾2﴿ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[2]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(خُدائے حَلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! **صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد**

1…مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة...الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث:۱۷۳۰۵

2…تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث:۴۴۱۵